www.KitaboSunnat.com



حافظ حسن مدنی

# مجلس تحقیق اسلامی

## رپورٹ اجتماعات مارچ ۱۹۹۵ء

"مجلس تحقیق اسلامی" اسلام کی عملداری کے لئے قائم متعدد تعلیمی، تحقیقی اور رفاہی اداروں پر مشتمل ایک ہیئتِ منتظمہ کا نام ہے۔ مجلس کے زیر انتظام چلنے والے اداروں کا مختصر تعارف بھی پیش کرنا مقصود ہو تو اس کے لئے بیسیوں صفحات درکار ہوں گے۔ قارئین مجلّہ "محدث" گاہے بگاہے ان اداروں سے واقفیت حاصل کرتے رہتے ہیں لیکن شائد باقاعدہ تنظیمی ہیئت کی صورت میں بہت کم حضرات کو اس کا تعارف حاصل ہے۔

ذیل میں صرف اداروں کے نام تحریر کئے جاتے ہیں۔ "تفصیلی تعارف" دلچسپی رکھنے والے حضرات متعلقہ شعبے کے دفتر سے حاصل کرسکتے ہیں:

### تعلیمی ادارہ جات

تحفیظ القرآن کی (۳ مقامات پر ۱۰ کلاسیں)، مدرسہ رحمانیہ، کلیۃ الشریعہ، کلیۃ القرآن الکریم، المعہد العالی للشریعہ والقضاء، سوشل سائنسز کالج، کمپیوٹر ٹریننگ سنٹر

برائے خواتین: تعلیم و تربیت کے لئے حلقہ ہائے بصیرت اور مراکز تعلیم بالغات، تعلیم اطفال کے مراکز، اسلامک ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ، اسلامک ویلفیئر سکول گرین ٹاؤن لاہور اور موضع ڈھینگاں ضلع شیخوپورہ، انڈسٹریل ہوم

### تبلیغی اور تحقیقی شعبے

مکتبہ رحمانیہ، رحمانیہ کیسٹ لائبریری، اسلامک کمپیوٹر ریسرچ سنٹر، ماہنامہ "محدث" لاہور، ہفت روزہ "رشد" لاہور، ادارہ عمارۃ المساجد و اصلاح المدارس

### رفاہی ادارے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اسلامک ویلفیئر ٹرسٹ، شعبہ طب و صحت، خواتین یوتھ ونگ، خدمت خلق کے لئے سیلاب فنڈز اور مجاہدین فنڈز

یہ امر خصوصیت سے قابل ذکر ہے کہ اراکین و کارکنانِ مجلس میں مرد حضرات کے ساتھ خواتین کی ایک کثیر تعداد بھی شریکِ عمل ہے۔ تاہم اختلاط سے بچنے کے لئے دونوں ونگ مستقل ہیں۔ دونوں حلقوں میں دینی پس منظر رکھنے والے حضرات کے ساتھ ساتھ جدید اسلامی ذہن رکھنے والے حضرات کا ایک بڑا طبقہ شامل ہے۔ علاوہ ازیں مردوں کے حلقے میں موثر کام ہونے کے ساتھ ساتھ خواتین کے کام میں بھی اسی قدر سرگرمی پائی جاتی ہے۔ مجلس کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ اسے معاشرہ کے تمام طبقوں میں پذیرائی حاصل ہے بالخصوص اعلیٰ طبقہ جسے عموماً دینی حلقے نظرانداز کردیتے ہیں، خواتین و حضرات کا ان میں بھی ایک موثر کام ہے۔ چنانچہ ان تحقیقی، تعلیمی اور رفاہی سرگرمیوں میں مقتدر طبقہ کے سرکاری افسران، وکلاء و قانون دان اور اعلیٰ عدلیہ کے نمایاں حضرات شامل ہیں۔

صحافتی میدان میں ادارہ سے تین پرچے شائع ہوتے ہیں:

ماہنامہ محدث: علمی و تحقیقی سرگرمیوں کا ترجمان، عرصہ چھبیس سال سے علم و تحقیق کے میدان میں نمایاں خدمات کا حامل۔

ہفت روزہ رشد: رفاہی، تعلیمی شعبوں کی رپورٹوں کے علاوہ طلبہ کی سرگرمیوں اور ہلکی پھلکی دینی تعلیمات کا پرچارک: (پانچ سال سے جاری شدہ)

البلاغ المبین: باقاعدہ اشاعت کی بجائے مختلف حساس موضوعات پر منتخب تحریروں کا مجموعہ

---

اس تمہید کے بعد درج ذیل سطور میں مارچ ۱۹۹۵ء میں مجلس کی سرگرمیوں کی ایک مختصر رپورٹ پیش کی جاتی ہے:

ادارے سے منسلک حضرات اور کارکنان کے لئے عید الفطر کی مناسبت سے "عید ملن پارٹی" کا اہتمام کیا گیا جو ۱۷ مارچ ۱۹۹۵ء بروز جمعہ بعد نماز عصر منعقد ہوئی۔ مردانہ ونگ اور خواتین ونگ دونوں کی طرف سے ایک ہی روز الگ الگ اجتماعات کا انتظام ہوا۔

اسلامک سنٹر ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر اہتمام مرد و خواتین کی ایک بڑی تعداد (۲۵۰ مرد اور ۲۵۰ کے قریب خواتین) نے اس میں بھرپور شرکت کی۔ مجلس کے صدر دفتر کے سامنے وسیع پلاٹ میں دو مختلف مقامات پر دو مستقل پروگراموں کی صورت میں یہ اجتماعات منعقد ہوئے جن میں مرد اور خواتین نے علاحدہ علاحدہ اپنا ایجنڈا مکمل کیا۔



محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## پروگرام مردانہ ونگ

جہاد افغانستان کے معروف رہنما جنرل حمید گل جس میں مہمان خصوصی تھے اور سابق چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ اور چیئرمین اپیلیٹ شریعت بنچ آف سپریم کورٹ جسٹس محمد رفیق تارڑ کی صدارت تھی۔ یوں تو تمام حضرات نمایاں حیثیت کے حامل تھے جن میں: چوہدری شجاعت حسین (سابقہ وزیر داخلہ)، جسٹس خلیل الرحمٰن خان (وفاقی شرعی عدالت اسلام آباد) جسٹس قربان صادق اکرام (بینکنگ ٹریبونل)، جسٹس عبدالحفیظ چیمہ (لاہور ہائی کورٹ)، جسٹس (ریٹائرڈ) خلیل الرحمٰن چوہدری، ڈاکٹر خالد علوی (ڈائریکٹر شیخ زید اسلامک سنٹر) الطاف حسن قریشی (مدیر ماہنامہ "اردو ڈائجسٹ")، مجیب الرحمٰن شامی (مدیر ہفت روزہ "زندگی" لاہور)، نصراللہ غلزئی (ہفت روزہ "تکبیر") شوکت کاظمی (صدر الائیڈ بنک آف پاکستان)، میاں عامر محمود (چیئرمین پنجاب گروپ آف کالجز)، پروفیسر عبدالجبار شاکر (ڈائریکٹر پنجاب لائبریریز) جاوید احمد غامدی (ماہنامہ "اشراق" لاہور) اور متعدد علمی کتابوں کے مصنف مولانا عبدالرحمٰن کیلانی قابل ذکر ہیں۔

قاری محمد ابراہیم میر محمدی (پرنسپل کلیہ القرآن) کی تلاوت سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ پُرسوز انداز میں کی گئی اس تلاوت نے حاضرین پر وجد آفرین صورتحال پیدا کردی۔ بعد ازاں مجلس تحقیق اسلامی کے ڈائریکٹر مولانا حافظ عبدالرحمٰن مدنی نے نہایت مختصر انداز میں اداروں اور کاموں کی ایک جھلک پیش کی جو وقت کی کمی کے باعث تشنگی کا احساس دیتی تھی۔ اس کے بعد ڈاکٹر خالد علوی نے نہایت علمی انداز میں اسلام اور سیکولرازم کے تقابل پر مشتمل مقالہ پیش کیا۔ گہرائی اور گیرائی کے باوجود آپ کی تقریر نے حاضرین کی توجہ اپنی طرف مبذول کئے رکھی۔ پروفیسر عبدالجبار شاکر نے بڑی خوبی سے سٹیج سیکرٹری کے فرائض انجام دیئے اور درمیان میں گاہے بگاہے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے رہے۔

آخر میں جنرل حمید گل صاحب نے ملکی اور ملی صورتحال کا ایک جائزہ پیش کرکے اہل وطن کو اُمید بندھائی اور بڑی حوصلہ افزا باتوں سے نوازا۔ جسٹس (ریٹائرڈ) محمد رفیق تارڑ کے تشکر آمیز کلمات اور جسٹس (ریٹائرڈ) خلیل الرحمٰن خان کی خلوص سے لبریز دعا پر یہ پروگرام اختتام کو پہنچا۔ آخر میں حاضرین کے لئے پُرتکلف خورد و نوش کا انتظام کیا گیا۔

---

اس تعارفی پروگرام سے چند روز قبل وہ سانحہ پیش آچکا تھا جس میں ادارہ سے خصوصی تعلق رکھنے والے مولانا یحیٰی صدیقی کی شہادت ہوئی تھی۔ شدید زخمی ہونے والے دوسرے استاد مولانا قاری عبدالسلام عاصم (خطیب جامع نذیریہ لاہور) بھی ادارہ سے بہت قریبی لگاؤ رکھتے تھے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



دہشت گردی اور جان و مال کا عدمِ تحفظ اس وقت پاکستان کا المیہ ہے۔ اہل نظر حضرات اس کے پس منظر سے آگاہ ہیں۔ یہاں اس بحث کا محل نہیں لیکن اس افسوسناک موقع پر اس بات کی بھی شدید ضرورت تھی کہ دینی جماعتوں کی طرف سے اس کا پُرزور نوٹس لیا جاتا اور اس حادثہ کو اہمیت دی جاتی۔ چنانچہ اس ضرورت کے پیش نظر ہفتہ کے روز ۱۸ مارچ کو مجلس تحقیق اسلامی کی طرف سے جملہ دینی مکاتب فکر کو اس اہم مسئلے پر غور و خوض کے لئے اور آئندہ ایسے واقعات کے سدباب کے لئے مجلس کے صدر دفتر میں مدعو کیا گیا۔

اس اہم ترین میٹنگ میں اس شہادت کے مذمت کے ساتھ ساتھ دینی مسائل میں تعصب کی شدت بھی زیر بحث آئی۔ اسی ضمن میں دینی جماعتوں پر اس طعن کہ "یہ سب فرقہ واریت کا کیا دھرا ہے" کا بھی جائزہ لیا گیا۔

اللہ کی خاص عنایت کی بدولت مجلس تحقیق اسلامی کو یہ اعزاز بھی حاصل ہوا کہ اس کی دعوت پر جملہ مکاتب فکر (قریباً ۲۵ جماعتوں، جس میں شیعہ حضرات اور بریلوی علماء بھی شامل تھے) نے نہ صرف اپنے پُرزور اتحاد کا اعلان کیا بلکہ مجلس تحقیق اسلامی کے ہال میں قاری عبدالحلیم کے پیچھے تمام علماء نے اکٹھے نماز ادا کر کے عملی اتحاد و اتفاق کا ثبوت دیا۔ اس طرح فرقہ وارانہ تشدد کے غلط پروپیگنڈا کے خلاف عمل سے جواب دیا۔ اس کے ساتھ ساتھ شہداء کے لئے ایک باقاعدہ فنڈ کا بھی اعلان کیا گیا جس سے شہید ہونے والوں کے اہل و عیال کی باقاعدہ پرورش کی صورت ممکن ہو سکے۔

اتحادِ امت کے اس عظیم مظاہرے اور سانحہ شہادت کے خلاف منظم احتجاج کے لئے اگلے روز پریس کلب لاہور میں پریس کانفرنس کا بھی انعقاد کیا گیا۔ جس میں مولانا حافظ عبدالرحمٰن مدنی صاحب نے تمام جماعتوں کی طرف سے ترجمانی کے فرائض انجام دیئے۔ پیر مورخہ ۲۰ مارچ ۱۹۹۵ء کے اخبارات نے بڑے نمایاں انداز میں اس اتحاد کے اظہار کے لئے پریس کانفرنس کو کوریج دی۔

اس میٹنگ میں اتحاد کا اعلان کرنے والی ۲۵ دینی جماعتوں میں سپاہ صحابہؓ، سپاہ محمدؐ، مرکزی و متحدہ جمعیت اہلحدیث، مرکز الدعوۃ والارشاد، تنظیم اسلامی، پاکستان علماء کونسل، اتحاد العلماء جماعت اسلامی، تحریک نفاذ فقہ جعفریہ، شیعہ پولیٹیکل پارٹی، جمعیت علمائے اسلام، اور دیگر بہت سی مذہبی جماعتیں شامل تھیں۔

دہشت گردی میں دینی جماعتوں کو ملوث کرنے کی سازش کے خلاف اس اجلاس میں "اتحاد امت رابطہ کمیٹی" کی تشکیل کی گئی۔ جس کے آئندہ پروگراموں میں متحدہ جماعتوں کی طرف سے متعدد جلسوں کی صورت میں عوام الناس سے خطاب ہونا تھا۔ اسی ضمن میں جمعہ ۲۴ مارچ کو مسجد



محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



شہداء میں بعد از جمعہ مشترکہ جلسہ کا پروگرام طے ہوا۔ جو بعد ازاں اسلام آباد میں بعض اکابرین کی ملاقاتوں کے نتائج کے انتظار کی بنا پر ملتوی کر دیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ شہدا فنڈ کے لئے باضابطہ طور پر مساجد سے فنڈز جمع کرنے کی مہم کی ابتدا کر دی گئی۔

مولانا یحیٰ صدیقی شہادت کیس کی حد تک افسوسناک صورتحال یہ تھی کہ پولیس نے روایتی سستی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تاحال تفتیش کو بھی کوئی رُخ نہیں دیا تھا چنانچہ بعد کے اجلاسوں کے ذریعے انتظامیہ پر دباؤ ڈالا گیا، اخباروں میں بھی اس کیس کو زندہ رکھا گیا اور اساتذہ یونین نے ۲۵ مارچ سے غیر معینہ ہڑتال کا بھی اعلان کیا۔ جس کے نتیجے میں مولانا مدنی کے ہمراہ وزیر اعلیٰ پنجاب کو شہید کے گھر خود حاضری دے کر مبلغ ۳ لاکھ روپے اور گھر کا اعلان کرنا پڑا۔ اب انتظار اس بات کا ہے کہ حکومت کب اس وعدے کو ایفاء کرتی ہے؟!

---

مجلس تحقیق اسلامی نے ان متنوع امور میں اپنا کردار ادا کرنے کے ساتھ ساتھ علم و تحقیق کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنایا ہوا ہے۔ ریسرچ کسی بھی مسئلے میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ معاملے کی تہہ تک پہنچنے اور صحیح حل کی تلاش تک رسائی کے لئے تحقیق ناگزیر ہے۔ اس لئے ان مختلف کاموں کے علاوہ یہ ادارہ ٹھوس علمی تحقیق میں بھی عرصہ ۲۵ سال سے باقاعدہ حصہ لے رہا ہے۔ جس میں بہت سے علوم و فنون کی بنیادی اہمیت کی حامل کتب کا عربی سے اردو میں ترجمہ بھی کیا جاتا ہے۔ حال ہی میں انگریزی کتب کے ترجمہ کی بھی ابتدا کر دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ جدید پیش آمدہ مسائل پر اسلام کے فیصلے سے مطلع کرنے کا کام کیا جاتا ہے، جس میں کچھ کاوشوں کو ماہنامہ "محدث" میں بھی جگہ دی جاتی ہے۔

اس علمی و تحقیقی کام کے لئے ایک بورڈ قائم بھی ہے۔ جس کی سرپرستی اب جسٹس (ریٹائرڈ) محمد رفیق تارڑ صاحب، اپنی خصوصی شفقت سے فرماتے ہیں۔

اس کام کو مزید منظم کرنے کے لئے مورخہ ۳۰ مارچ ۱۹۹۵ء کو مفکرین و دانشور حضرات کا اہم اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں نامور اہل علم حضرات اور علم و تحقیق سے وابستہ افراد نے شمولیت کی۔

شرکاء میں جسٹس (ریٹائرڈ) محمد رفیق تارڑ، جسٹس (ریٹائرڈ) میاں محبوب احمد، جناب محمد اسماعیل قریشی، ملک محمد نواز (سینئر ایڈووکیٹ)، سید خورشید گیلانی، مولانا رشید احمد گنگوہی، مولانا محمد شفیق مدنی، مولانا عبدالرحمٰن کیلانی، قاری ابراہیم میر محمدی، پروفیسر ریاض الحسن نوری، پروفیسر لعل محمد چاولہ، چوہدری عبدالحفیظ، پروفیسر حافظ محمد ایوب، ڈاکٹر عبدالجید اولکھ اور دیگر اہل علم نے



محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



شرکت کی۔

ابتدا میں مولانا عبدالرحمٰن مدنی صاحب نے ریسرچ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اس کا لائحہ عمل پیش کیا۔ بعد ازاں یہ محفل عمومی مشاورت کا انداز اختیار کر گئی، اہم نکات درج ذیل ہیں:

- طے یہ پایا کہ مہینہ میں ایک بار مختلف مقامات پر مجلس کا اجلاس لازماً منعقد ہو۔
- اخراجات و مالیات کے ضمن میں تجاویز زیر بحث آئیں اور اس کا ایک منظم لائحہ عمل تشکیل دینے کی ضرورت کا احساس دلایا گیا۔
- ٹھوس علمی تحقیق میں ادارہ کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے شرکاء نے اس امر کا اظہار کیا کہ عوام میں عمومی اسلامی شعور بیدار کرنے کے لئے مختصر کتابچے بھی نشر کئے جائیں۔
- مغربی پروپیگنڈا سے واقفیت کے لئے اس کے باقاعدہ مطالعہ کے لئے زور دیا گیا اور اس سلسلہ میں دانشوروں کے شبہات کے ازالہ اور عوامی ذہن سازی کے لئے "سیمینار" کا پروگرام تشکیل دیا گیا۔
- علم و تحقیق کے نام پر مغرب کی دھاندلی اور تعصب کا پردہ چاک کرنے کے لئے تحریری مواد تیار کرنے پر زور دیا گیا۔

یہ مبارک مجلس صبح ۱۰ بجے شروع ہو کر ایک بجے ظہرانہ پر اختتام پذیر ہوئی۔

---

مورخہ ۱۸ مارچ کو سربراہ ادارہ سے پرسنل میٹنگ کے طور پر جنرل حمید گل تشریف لائے دو گھنٹے کی نشست میں باہمی تعاون کے امور پر تبادلہ خیال ہوا۔

---

یکم اپریل کو جماعت اسلامی لاہور کے زیر اہتمام جلسہ منعقدہ لٹن روڈ میں حافظ مدنی صاحب نے خطاب فرمایا۔

ادارہ کی رفاہی سرگرمیاں اس دوران معمول کے مطابق جاری رہیں۔ نئے تعلیمی سال کی ابتدا ۱۰ شوال سے جامعہ میں کر دی گئی ہے۔ ملک کے اطراف و اکناف سے آنے والے طلبہ کے ذوق و شوق کے بالمقابل جامعہ کی عمارت کو تنگ دامانی کا شدت سے سامنا ہے۔

تعلیمی سرگرمیوں اور طلبہ کارروائیوں سے مطلع ہونے کے لئے دوسرے مجلّہ "رُشد" (ترجمان جامعہ لاہور الاسلامیہ) کا مطالعہ کریں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ